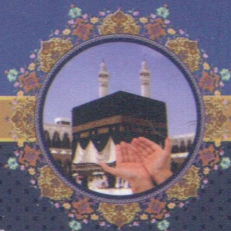


مُسْتَدْرَاكُ اَوْ مَحْقُقُ رُءَايَا

مُخْتَصَرًا صِحْحُ حَسَنِ اِسْمٍ



ترجمہ، تلخیص و تحقیق

تالیف

حافظ ندیم ظہیر

سَعِيدُ بْنُ بَرِّوَالِحِطَّالِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اسلامیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

مختصر صحیح

حصہ اول

تالیف: سنجیدگانِ نبویؐ علیہم السلام

ترجمہ، تلخیص و تحقیق

حافظ ندیم ظہیر

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اسلامیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



ناشر مجلس المدینۃ العلمیۃ
اشاعت 2015ء

مطبع
مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس لاہور
0300-8661763

مکتبہ اسلامیہ

مکتبہ اسلامیہ

غربی سٹریٹ اردو بازار لاہور (ایم) جسٹس سٹریٹ ایکم القائل شیل ہڈول ہسپ کونول روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204 042-37244973 - 37232369

Email: maktabaislamiapk@gmail.com, Visit on Facebook page: maktabaislamiapk

فہرست

- 12 ----- حرف اول
- 14 ----- نیند سے بیدار ہونے کی دعا
- 14 ----- لباس پہننے کی دعا
- 15 ----- نیا لباس پہننے کی دعا
- 15 ----- نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا
- 16 ----- بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
- 16 ----- بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
- 16 ----- وضو سے پہلے ذکر
- 17 ----- وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر
- 18 ----- گھر سے نکلتے وقت ذکر

- 18 ----- گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر
- 18 ----- مسجد کی طرف جانے کی دعا
- 20 ----- مسجد میں داخل ہونے کی دعا
- 21 ----- مسجد سے نکلنے کی دعا
- 21 ----- اذان کے اذکار
- 22 ----- نماز شروع کرنے کی دعا
- 23 ----- سورہ فاتحہ
- 24 ----- سورہ اخلاص
- 25 ----- رکوع کی دعائیں
- 25 ----- رکوع سے اٹھنے کی دعائیں
- 26 ----- سجدے کی دعائیں
- 27 ----- دو سجدوں کے درمیان کی دعا
- 27 ----- سجدہ تلاوت کی دعا

- 28 ----- تشہد
- 29 ----- تشہد کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود
- 30 ----- آخری تشہد میں سلام سے پہلے کی دعا
- 30 ----- نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار
- 36 ----- استخارہ کی دعا
- 38 ----- صبح و شام کے اذکار
- 51 ----- سوتے وقت کے اذکار
- 58 ----- رات کو پہلو بدلتے وقت کی دعا
- 59 ----- برا خواب دیکھنے والا کیا کرے؟
- 60 ----- قنوت وتر کی دعائیں
- 62 ----- نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار
- 62 ----- پریشانی اور غم کی دعا
- 63 ----- بے چینی کی دعائیں

- 64 ----- دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا۔
- 64 ----- جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لیے دعا۔
- 65 ----- دشمن پر بددعا۔
- 66 ----- جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟
- 66 ----- جسے ایمان میں شک ہو، وہ کیا کرے؟
- 67 ----- ادائیگی قرض کی دعا۔
- 68 ----- نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے دوسو سے آنے پر دعا۔
- 68 ----- جس پر مشکل آ پڑے اس کی دعا۔
- 69 ----- جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کرے؟
- 69 ----- شیطان اور اس کے وسوسے دور کرنے کی دعا۔
- 71 ----- ناپسندیدہ واقعہ یا بے بسی کے موقع پر دعا۔
- 71 ----- بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے۔
- 72 ----- مریض کی عیادت کے وقت دعا۔

- 72 ----- مریض کی تیمارداری کرنے کی فضیلت
- 73 ----- زندگی سے مایوس مریض کی دعا
- 74 ----- قریب الموت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین
- 75 ----- جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا
- 75 ----- نماز جنازہ میں میت کے لیے دعائیں
- 78 ----- نماز جنازہ میں بچے کے لیے دعا
- 78 ----- تعزیت کی دعا
- 79 ----- میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا
- 79 ----- قبروں کی زیارت کی دعا
- 80 ----- ہوا (آندھی) چلتے وقت کی دعا
- 81 ----- بارش کی دعا
- 81 ----- بارش اترتے وقت کی دعا
- 82 ----- بارش اترنے کے بعد ذکر

- 82 ----- روزہ افطار کرتے وقت کی دعا
- 82 ----- کھانا کھانے سے پہلے کی دعا
- 83 ----- کھانا کھانے سے فارغ ہونے پر دعا
- 84 ----- کھانا کھلانے والے کے لیے مہمان کی دعا
- 84 ----- کسی کے گھر روزہ افطار کرے تو ان کے لیے دعا
- 85 ----- پہلا پھل دیکھنے کی دعا
- 85 ----- چھینک کی دعائیں
- 86 ----- شادی کرنے والے کے لیے دُعا
- 87 ----- شادی کرنے والے اور سواری خریدنے والے کی دُعا
- 88 ----- بیوی سے ہم بستری سے پہلے کی دُعا
- 88 ----- غصے کے وقت کی دُعا
- 89 ----- مصیبت زدہ کو دیکھ کر دُعا
- 89 ----- مجلس میں کیا کہا جائے؟

- 90 ----- کفارہ مجلس کی دُعا
- 91 ----- جو کہے: اللہ تجھے بخش دے اس کے لیے دُعا
- 91 ----- وہ ذکر جس سے اللہ دجال سے محفوظ رکھے گا
- 92 جو شخص یہ کہے: میں تم سے اللہ کیلئے محبت کرتا ہوں اس کے لیے دُعا
- 92 ----- جو شخص تمہیں اپنا مال پیش کرے اس کیلئے دُعا
- 93 ----- سوار ہوتے وقت کی دُعا میں
- 94 ----- سفر کی دُعا
- 96 ----- بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دُعا
- 97 ----- سواری کے پھسلنے کی دُعا
- 98 ----- مسافر کی مقیم کے لیے دُعا
- 98 ----- مقیم کی مسافر کے لیے دُعا
- 98 ----- سفر کے دوران میں تسبیح و تکبیر

- 99 ----- مسافر جب صبح کرے تو اس کی دُعا
- 99 ----- سفر میں یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرے
- 100 ----- سفر سے واپسی کی دُعا
- 101 ----- نبی کریم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کی فضیلت
- 102 ----- سلام کا پھیلانا
- 102 ----- کافر اگر سلام کہے تو اسے جواب کیسے دے؟
- 103 ----- مرغ بولنے اور گدھا رینکنے کے وقت کی دُعا
- 104 ----- رات کو کتے بھونکتے وقت کی دُعا
- 104 ----- حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟
- 105 ----- جب حجرِ اَسود کے پاس آئے تو تکبیر کہے
- 105 ----- رکنِ یمانی اور حجرِ اَسود کے درمیان دُعا
- 106 ----- صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دُعا
- 107 ----- مشعرِ حرام کے قریب ذکر

- 108 ----- رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر
- 109 ----- تعجب اور خوش کن کام کی دُعا
- 109 ----- اپنے جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے؟
- 110 ----- اپنی نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟
- 110 ----- گھبراہٹ کے وقت کیا کہے؟
- 110 ----- جانور کو ذبح اور اونٹ کو نحر کرتے وقت کیا کہے؟
- 111 ----- استغفار اور توبہ کا بیان
- 112 ----- مختلف نیکیاں اور جامع آداب

حرف اول

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على
رسوله الأمين، أما بعد:

جب سے اسلامی وظائف اور حصن المسلم راقم کی تحقیق و تخریج سے منظر عام پر آئی ہیں تب سے احباب کا بہت زیادہ اصرار تھا کہ ایک ایسی مختصر کتاب مرتب کی جائے جس میں صرف صحیح و حسن احادیث سے ثابت شدہ دعائیں و اذکار ہوں، نیز اسی خواہش کا اظہار مولانا محمد سرور عاصم رحمۃ اللہ علیہ مدیر مکتبہ اسلامیہ نے بھی کیا، لہذا احباب کے تقاضے کو ”مختصر صحیح حصن المسلم“ کی صورت میں پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس میں درج ذیل اسلوب اختیار کیا ہے:

• یہ کتاب ہر قسم کی ضعیف روایات سے منزہ ہے۔

- بعض مقامات پر ضعیف روایت کی جگہ صحیح حدیث کا اضافہ ہے۔
 - ہر حدیث کی مکمل تخریج اور اس پر صحیح یا حسن کا حکم واضح ہے۔
 - اختصار کے پیش نظر مجموعہ دعا میں سے صحیح ترین کا انتخاب کیا ہے، مثلاً: ”مسجد سے نکلتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ، اَللّٰهُمَّ اغْصِمْ نِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ“ میں سے صرف «اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ» کو درج کیا ہے وغیرہ۔
- ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کے لیے ہماری یہ کاوش عام فہم اور مفید ثابت ہوگی۔ (ان شاء اللہ) اور دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت اسے شرف قبولیت بخشے، آمین۔

حافظ ندیم ظہیر

مدیر اشاعت الحدیث، حضور خلیع انک

20/ ذوالقعدہ - 1435ھ

نیند سے بیدار ہونے کی دعا

«الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ» ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس
نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا
ہے۔“^①

لباس پہننے کی دعا

«اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ
غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ» ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے
ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے یہ میری کسی طاقت اور قوت
کے بغیر عطا فرمایا۔“^②

① صحیح البخاری: 6312، صحیح مسلم: 2711 (6887). ② سنن ابی
داؤد: 4023، سنن الترمذی: 3485، سنن ابن ماجہ: 3285 وسندہ حسن.

نیا لباس پہننے کی دعا

«اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ» «اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے

ہیں، تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔»^①

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا

«تُبَلِّي وَيُخْلِيفُ اللَّهُ تَعَالَى» «تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد اور (مزید) عطا کرے۔»^②

① سنن ابی داؤد: 4020، سنن الترمذی: 1767 و سندہ حسن. ② سنن

ابی داؤد: 4020 و سندہ حسن (موقوفاً).

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ»

”اے اللہ! میں خبیث (جنوں) اور خبیث (جنیوں) سے تیری پناہ
میں آتا ہوں۔“^①

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

«عَفْرَانِكَ» ”اے اللہ! میں تیری مغفرت کا طالب ہوں۔“^②

وضو سے پہلے ذکر

«بِسْمِ اللَّهِ» ”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔“^③

① صحیح البخاری: 142، صحیح مسلم: 375 (831)، سنن ابی داؤد:

30، سنن الترمذی: 7، سنن ابن ماجہ: 300 و سندہ صحیح. ② سنن ابی

داؤد: 101، سنن ابن ماجہ: 397، سنن النسائی: 78 و سندہ حسن.

وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

① « أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ » میں

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس

کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے

بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ ①

② « سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ »

”اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور میں گواہی دیتا

ہوں کہ تیرے سوا کوئی الہ نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور

تیری طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔“ ②

① صحیح مسلم: 234 (554). ② المنن الكبرى للنسائی: 9909

المستدرک للحاکم: 564/1 و سندہ صحیح

گھر سے نکلنے وقت ذکر

« بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ »^① ”اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی توفیق کے بغیر نہ (گناہ سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ کوئی (نیکی کرنے کی) قوت ہی ہے۔“^①

گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر

« بِسْمِ اللّٰهِ »^② ”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔“^②

مسجد کی طرف جانے کی دعا

« اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَرَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا »

① سنن ابی داؤد 5095، سنن الترمذی 3426، المختارة للمقدسی

1540 و مستند حسن، نیز ابن جریر نے سماع کی صراحت کر رکھی ہے۔

② صحیح مسلم 2018 (5262)

وَفِي سَعِيٍّ نُورًا وَفِي بَصِيرِي نُورًا وَمِنْ فَوْقِي
 نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ
 شِمَالِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا
 وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا وَأَعْظِمْ
 لِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا، اللَّهُمَّ
 آعِطِنِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْيِي
 نُورًا وَفِي دَهِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشِيرِي
 نُورًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَبْرِي وَنُورًا فِي
 عِظَامِي - (وَرِزْدَنِي نُورًا وَرِزْدَنِي نُورًا وَرِزْدَنِي نُورًا)
 وَهَبْ لِي نُورًا عَلَى نُورِي».

”اے اللہ! میرے دل میں نور بھر دے، میری آنکھ میں نور کر
 دے، میرے کانوں میں نور کر دے، میرے اوپر نور اور میرے نیچے
 نور کر دے، میری دائیں جانب اور بائیں جانب نور کر دے،
 میرے آگے اور میرے پیچھے نور کر دے، میرے نفس میں نور پیدا

فرما، میرے نور کو زیادہ فرما اور مجھے بہت زیادہ نور عطا فرما۔ میرے لیے نور کر دے اور مجھے نور بنا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما، میرے پٹھوں میں نور کر دے، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، میرے بالوں میں نور اور میری جلد میں نور کر دے۔ اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور فرما، میری ہڈیوں میں نور کر دے۔ میرے نور میں اضافہ فرما، میرے نور میں (مزید) اضافہ فرما اور مجھے نور پر نور عطا فرما۔^①

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

«اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ» "اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"^②

① صحیح البخاری: 6316، صحیح مسلم: 763 (1788)، سنن ابی

داؤد: 1353، صحیح مسلم: 713 (1652)

مسجد سے نکلنے کی دعا

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ» اے اللہ!
میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔^①

اذان کے اذکار

مؤذن کے جواب میں وہی کلمات کہنے چاہیے جو اس نے ادا کیے
ہوں، لیکن:

«حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ وَحَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ»

آؤ نماز کی طرف..... آؤ فلاح کی طرف

کے جواب میں یہ کہے: «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»
”اللہ کی توفیق کے بغیر نہ (گناہ سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ کوئی
(نیکی کرنے کی) قوت ہی ہے۔“^②

① صحیح مسلم: 713 (1662) ② صحیح البخاری: 613 صحیح
مسلم: 385 (859)

اذان کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود (ابراہیمی) پڑھے۔^①

پھر یہ دعا پڑھے:

«اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ أَتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَأَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ» «اے اللہ! اس کامل دعوت، اور قائم نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما، انہیں مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، بلاشبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔»^②

نماز شروع کرنے کی دعا

«سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى

① صحیح مسلم: 384 (749). ② صحیح البخاری: 614 السنن الکبریٰ للبیہقی: 1/410 ومنتہی صحیح.

جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)) ”اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام برکت والا ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں ہے۔“^(۱)

سورۃ فاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ○ ﴾

(۱) سنن ابی داؤد: 755، سنن الترمذی: 242، سنن ابن ماجہ: 802 و

” (شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“
 ” ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب
 ہے۔ نہایت مہربان بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ روزِ جزا کا
 مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد
 چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے
 انعام کیا (وہ) جو مغضوب نہیں اور نہ (وہ) گمراہ ہیں۔“

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

” (شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“
 ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
 يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ﴾ ” آپ کہہ دیجئے
 کہ وہ اللہ اکیلا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہو نہ وہ کسی
 سے پیدا کیا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔“

رکوع کی دعائیں

① «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ» "میرا رب پاک ہے، بہت زیادہ عظمت والا ہے۔" ①

② «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَدِّكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي» "تو پاک ہے، اے اللہ، اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔" ②

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

① «سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ» "اللہ نے سن لیا اس شخص کی بات کو جس نے اس کی تعریف کی۔"

② «رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

www.KitaboSunnat.com

(108) 4

فِيهِ» ”اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں،
بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت۔“^①

سجدے کی دعائیں

① «سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى» ”میرا رب پاک ہے، بہت
زیادہ بلند ہے۔“^②

② «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ
اعْفِرْ لِي» ”تو پاک ہے۔ اے اللہ، اے ہمارے رب! اپنی
تعریف کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے معاف کر دے۔“^③

① صحیح البخاری: 799، سنن ابی داؤد: 770. ② صحیح مسلم: 772

(1814)، سنن ابی داؤد: 871. ③ صحیح البخاری: 794، صحیح مسلم

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

«رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي» "اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔" ①

سجدہ تلاوت کی دعا

«اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا
وَسْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا
تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ» "اے اللہ! اس (سجدے) کے عوض میں میرے لیے اپنے پاس اجر لکھ لے اور اس کے ذریعے سے میرا (گناہوں کا) بوجھ ختم کر دے اور اسے اپنے پاس میرے لیے ذخیرہ بنا اور مجھ سے اسے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے

① متن ابن ماجہ: 874، متن ابن ماجہ: 897، سنن النسائی: 1070

اپنے بندے داود (علیہ السلام) سے قبول فرمایا۔“ ①



«التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ» ”تمام قول، بدنی
 اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام، اللہ
 کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک
 بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا
 کوئی الٰہ نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے
 بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ ②

① سنن الترمذی: 2424، 579 واللفظ له، سنن ابن ماجہ: 1053 و سنن
 حسن ② صحیح البخاری: 831، صحیح مسلم: 402.

تشہد کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود

«اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ» ”اے اللہ! محمد (ﷺ) پر اور آل محمد پر رحمت
 نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم پر رحمت
 نازل فرمائی۔ بلاشبہ تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد
 (ﷺ) پر اور آل محمد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے
 ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، یقیناً تو
 تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔“^①

آخری تشہد میں سلام سے پہلے کی دعا

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمِعْرَمِ» "اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور میں زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔" ⁽¹⁾

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے نبی ﷺ کی نماز کا اختتام

(1) صحیح البخاری، 832، صحیح مسلم، 589 (1325) واللفظ له

تکبیر ”اللہ اکبر“ سے معلوم ہو جاتا تھا۔^①

یعنی نبی کریم ﷺ سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے اللہ اکبر

کہتے تھے۔ www.KitaboSunnat.com

① «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ»

”میں اللہ تعالیٰ سے بخشش کا طلب گار ہوں۔“ ”میں اللہ سے بخشش

کا طلب گار ہوں۔“ ”میں اللہ سے بخشش کا طلب گار ہوں۔“^②

② «اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ» ”اے اللہ! تو سلامتی والا ہے

اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو برکت والا ہے، اے بزرگی

اور عزت والے۔“^③

③ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»

① صحیح البخاری: 842. ② صحیح مسلم: 591. ③ صحیح

مسلم: 591 (1334).

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
 مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ» «اللہ تعالیٰ
 کے سوا کوئی اللہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی
 بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر
 قادر ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو
 تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب مرتبت کی
 شان اسے تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔»^①
 ④ «سُبْحَانَ اللَّهِ» «اللہ پاک ہے۔» (33 بار)
 «الْحَمْدُ لِلَّهِ» «تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔» (33 بار)
 «اللَّهُ أَكْبَرُ» «اللہ سب سے بڑا ہے۔» (33 بار)
 «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“ (1 بار)

”جس نے ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“^①

⑤ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

النَّفْثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴾

”(آپ) کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر

اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی

کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

” (شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ

وَالنَّاسِ ۝ ﴾ ” آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ

میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی (اور) لوگوں کے الہ کی (پناہ

میں) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (اوجھل ہونے

والے) کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (وہ)

جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“^① (ہر نماز کے بعد)

① سنن ابی داؤد: 523؛ سنن النسائی: 1337 و سندہ صحیح

⑥ ﴿ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝﴾

نہیں، ہمیشہ زندہ ہے، سب کو سنبھالنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے پاس شفاعت کرے سوائے اس کی اجازت کے؟ جو کچھ ان (لوگوں) کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (سب) جانتا ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر لیا ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی۔ وہ بلند

تر نہایت عظمت والا ہے۔“^① (ہر نماز کے بعد)

استخارہ کی دعا

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمیں ہر کام میں استخارہ کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح قرآن مجید کی سورت سکھایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ فرض نماز کے علاوہ دو رکعتیں پڑھے، پھر یہ کہے:

« اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَاَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَاَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلٰمُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنْ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعٰشِىْ وَعٰقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدِرْهُ لِىْ

① عمل اليوم والليلة للنسائي: 100 وسنده حسن.

وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
 هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
 أَمْرِي فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي
 الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ» اے اللہ! میں تجھ
 سے تیرے علم کے ذریعے سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری
 قدرت کے ذریعے سے طاقت چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے تیرے
 عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بلاشبہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں
 قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ بلاشبہ تو غیب کی
 باتیں جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام (اس کام
 کا نام لے) میرے لیے، میرے دین، میری معاش اور میری
 آخرت کے انجام کے اعتبار سے بہتر ہے تو اسے میرے نصیب
 میں کر دے، اسے میرے لیے آسان بنا دے، پھر میرے لیے اس
 میں برکت عطا فرما۔ اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے،
 میرے دین، میری معاش اور آخرت کے انجام کے اعتبار سے بُرا
 ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے، مجھے اس سے دور کر دے اور میرے

نصیب میں بھلائی کر دے، وہ جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔“^①

صبح و شام کے اذکار

① ”جو شخص قرآن مجید کی آخری تین سورتیں صبح شام تین تین بار پڑھے، اسے یہ دنیا کی ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔“ اور وہ درج ذیل ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

① ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝﴾ ”آپ کہہ دیں کہ وہ اللہ اکیلا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

” (شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

النَّفٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴾

” آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس

چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی کے

شر سے جب وہ پھیل جائے، اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے

والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد

کرے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

” (شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ
 وَالنَّاسِ ۝﴾ ”آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ
 میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی (اور) لوگوں کے الہ کی (پناہ
 میں) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (اوجھل ہونے
 والے) کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (وہ)
 جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“^① (تینوں سورتیں صبح
 شام تین تین بار پڑھیں)

② ﴿أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ
 أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا

① سنن أبی داود: 5082، سنن الترمذی: 3575، سنن النسائی: 3430

وسندہ حسن.

بَعْدًا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسَوْءِ الْكِبَرِ
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ

فِي الْقَبْرِ) ”ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی جو اللہ ہی

کے لیے ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی اللہ

نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے،

اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے

رب! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو اس دن میں ہے

اور جو بھلائی اس کے بعد ہے۔ میں اس برائی سے تیری پناہ میں آتا

ہوں جو اس دن میں ہے اور جو برائی اس کے بعد ہے۔ اے میرے

رب! میں سستی و کاہلی اور ضعیف العمری کی برائی سے تیری پناہ میں

آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے

عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

اور شام کو یہ پڑھے: ((اَمْسِيْنَا وَاَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي
هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ
فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ) ”شام کی ہم نے اور ساری
کائنات نے جو کہ اللہ ہی کے لیے ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے
ہیں، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کی بادشاہت ہے۔ تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر
قادر ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں
جو اس رات میں ہے اور جو بھلائی اس کے بعد ہے۔ میں اس برائی
سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو اس رات میں ہے اور جو برائی اس

کے بعد ہے۔ اے میرے رب! میں سستی و کاہلی اور ضعیف العمری کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“^①

③ «اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ» ”اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی اور تیرے ہی نام سے شام کی۔ ہم تیرے نام کے ساتھ زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ فوت ہوں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

شام کے وقت یہ دعا پڑھے: «اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ» ”اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی اور تیرے نام ہی سے صبح کی۔ ہم تیرے نام کے

ساتھ زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ فوت ہوں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔“^①

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ایمان و یقین کے ساتھ شام کو یہ کلمات ادا کرے، پھر رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے صبح کو یہ کلمات ادا کیے، پھر فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔“ اور وہ درج ذیل ہیں:

④ «اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ» ”اے اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی الہ نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں اپنی

① سنن أبي داود: 5068، سنن الترمذي: 3391، سنن ابن ماجه: 3868

وسندہ صحیح.

استطاعت کے مطابق تیرے عہد و وعدے پر قائم ہوں۔ میں اس (امر) کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا۔ میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ مجھ پر تیری نعمتیں ہیں اور اپنے گناہوں کا (بھی) معترف ہوں، پس مجھے بخش دے، بلاشبہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔“^①

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے صبح شام یہ کلمات ادا کر لیے، اللہ تعالیٰ اسے اس کی پریشانیوں میں کفایت کرے گا:

⑤ «حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ» ”میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، جس کے سوا کوئی اللہ نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔“^② (صبح و شام سات مرتبہ)

⑥ «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

① صحیح البخاری: 6306. ② سنن ابی داؤد: 5081 و سندہ حسن.

وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي
 دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ
 عَوْرَاتِي وَارْمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ
 يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَائِي وَمِنْ
 فَوْقِي وَاعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي»

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی عافیت و درگزری کا
 سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا، اپنے اہل
 (و عیال) اور اپنے مال میں عافیت و درگزری کا سوال کرتا ہوں۔
 اے اللہ! میرے رازوں پر پردہ ڈال دے، اور میری پریشانیاں
 دور کر دے۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے،
 میری دائیں جانب سے، میری بائیں جانب سے اور میرے اوپر
 سے میری حفاظت فرما۔ میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں
 کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں۔“^①

① سنن ابی داؤد: 5074، سنن النسائی: 5531 و سندہ صحیح.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے (صبح شام تین) تین بار یہ کلمات ادا کیے تو اسے اچانک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔“ اور وہ درج ذیل ہیں:

⑦ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

”اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سنے والا، جاننے والا ہے۔“^①

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح شام یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہوگا کہ وہ اسے راضی کر دے۔“

⑧ ﴿رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا﴾

”میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے

① سنن ابی داؤد: 5088، سنن الترمذی: 3388 یہ حدیث صحیح ہے۔

پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔“^① (صبح و شام تین تین بار)

⑨ « يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ »
 ”اے زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت سے مدد مانگتا ہوں کہ میرے تمام کام درست فرما اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔“^②

⑩ « أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ عَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَ عَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ »
 ”ہم نے فطرت اسلام، کلمہ

① سنن ابی داؤد: 5072، سنن الترمذی: 3389 واللفظ لہ، عمل الیوم واللیلة للنسائی: 4، مسند احمد: 337/4 وسندہ حسن. ② عمل الیوم واللیلة للنسائی: 570 وسندہ حسن.

اخلاص اور اپنے نبی محمد (ﷺ) کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر صبح کی جو دین حنیف پر عمل پیرا مسلمان تھے اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے۔“^①

”جس شخص نے درج ذیل کلمات صبح و شام 100، 100 بار کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا۔ سوائے اس شخص کے جو یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔“
 ① «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ» ”اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔“ (100 مرتبہ)^②

② «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»
 ”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی

① مسند احمد: 406/3 حدیث: 15360، عمل اليوم والليلة لابن

السنی: 34 وسندہ حسن. ② صحیح مسلم: 6992 (6843)

کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

یہ کلمات ایک مرتبہ پڑھنا بھی ثابت ہیں۔^① دس بار پڑھنا بھی مسنون ہیں۔^② اور سو بار پڑھنے کی بھی فضیلت ہے۔^③

⑬ «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ» میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی خوشنودی کے برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“ (تین بار صبح کے وقت)^④

⑭ «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ» میں اللہ تعالیٰ سے

① سنن ابی داؤد: 5077 وسندہ صحیح. ② صحیح البخاری: 6404،

صحیح مسلم: 2693. ③ صحیح البخاری: 323، صحیح مسلم: 2691.

④ صحیح مسلم: 2913/2726.

مغفرت چاہتا ہوں اور اسی کی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔“^①

(100 سو بار)

①۵ «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ» ”میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے سے ان تمام

چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جنہیں اس نے پیدا کیا ہے۔“^②

(تین بار)

سوتے وقت کے اذکار

① اپنی دونوں ہتھیلیاں ملا کر سورہ اخلاص، معوذتین یعنی سورہ فلق

اور سورہ ناس پڑھے، پھر ان میں پھونک مار کر سر، چہرے اور جسم

کے سامنے سے شروع کرتے ہوئے سارے بدن پر پھیرے اور

① صحیح البخاری: 6307، صحیح مسلم: 6858/2702. ② صحیح

مسلم: 2708 (6880)، مسند احمد: 290/2، عمل الیوم

واللیلة للنسانی: 590.

تین بار اسی طرح کرے۔^①

② جو شخص سوتے وقت آیۃ الکرسی ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ﴾ پڑھ لے، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے (جس کی وجہ سے) صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔^②

③ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے یہ (درج ذیل) آیات رات کو پڑھ لیں تو اسے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔“^③

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرَسُوْلِهِ لَا نَفَرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُوْلِهِ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يَكْفِيْكَ اللهُ نَفْسًا اِلَّا وَسَعَهَا لَهَا

① صحیح البخاری: 5017. ② صحیح البخاری: 5010, 2311

③ صحیح البخاری: 5009 صحیح مسلم: 808, 807.

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
 تَوَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
 عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
 وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا
 فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٥٣﴾

یہ رسول اس پر ایمان
 لایا جو اس کی طرف اس کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا اور تمام
 مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور
 اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک
 کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا: ہم نے سنا اور ہم نے
 اطاعت کی، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری
 طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی
 گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (خیر و بھلائی)

کمائی اور اسی پر (وبال) ہے اس کا جو اس نے (برائی) کمائی۔ اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کرا اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بھاری بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا، ہمیں معاف کر دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“^①

④ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص (سونے کے لیے) اپنے بستر کی طرف آئے تو اسے اپنے بستر کو اپنی چادر کے پلو سے جھاڑ لینا چاہیے، کیونکہ وہ نہیں جانتا اس کے بعد کوئی (نقصان دہ) چیز آگئی ہو“ (پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر) یہ دعا پڑھے:

« يَا سَيِّدَ رَبِّي وَضَعْتَ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ
 أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا
 بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ » « اے میرے
 رب! تیرے ہی نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام
 سے اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان کو روک لے، یعنی مجھے مار
 دے تو اس پر رحم فرما اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت فرما
 جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ »^①

⑤ « اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَقَّأَهَا،
 لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ
 أَمَتَهَا فَاعْفِرْ لَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ »
 ”اے اللہ! بلاشبہ تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے فوت
 کرے گا، اس کی موت اور زندگی تیرے لیے ہے۔ اگر تو اسے زندہ

① صحیح البخاری: 6320؛ صحیح مسلم: 6892/2714

رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے مار دے تو اس کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“^①

⑥ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

«اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ»

”اے اللہ! مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“^②

⑦ «بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا» ”تیرے نام کے

ساتھ اے اللہ! میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔“^③

⑧ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم بستر پر لیٹنے لگو تو 33 بار

① صحیح مسلم: 6888/2712، مسند احمد: 89/2، سنن ابی داؤد:

5045، مسند احمد: 288/6، عمل اليوم والليلة للنسائي: 762 وسنده

حسن، نیز دیکھئے سنن الترمذی: 3398، صحیح البخاری:

6324، 6312، صحیح مسلم: 6887/2711

«سُبْحَانَ اللَّهِ» 33 بار «الْحَمْدُ لِلَّهِ» اور 34 بار
 «اللَّهُ أَكْبَرُ» پڑھ لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر
 ہے۔^①

⑨ «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا
 وَأَوَانَا فَاكُم مِّمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُوَدِّي»
 ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں
 کافی ہوا اور ہمیں ٹھکانہ دیا۔ کتنے ایسے لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت
 کرنے والا ہے اور نہ کوئی انہیں ٹھکانہ دینے والا ہے۔^②

⑩ «اللَّهُمَّ أَسَلْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ
 أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجِبَاتُ
 ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ
 وَلَا مَنجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي

① صحیح البخاری: 6318, 5361، صحیح مسلم: 6915/2727

② صحیح مسلم: 6894/2715

اَنْزَلَتْ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ» اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرے تابع کر دیا، اپنا کام تیرے سپرد کیا، اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی کمر تیری طرف لگالی۔ تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے۔ تجھ سے بھاگ کر کوئی جائے پناہ اور کوئی جائے نجات نہیں مگر تیری طرف ہی ہے۔ میں تیری اس کتاب پر جو تو نے نازل کی ہے اور تیرے نبی پر جسے تو نے بھیجا ہے، ایمان لایا۔“

اگر کوئی یہ کلمات پڑھنے کے بعد فوت ہو گیا تو وہ فطرت (دین اسلام) پر فوت ہوا۔“^①

رات کو پہلو بدلتے وقت کی دعا

«لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ» اللہ کے سوا

کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ اکیلا ہے، زبردست (قوت والا) ہے، وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کارب ہے، وہ بہت غالب، بہت معاف کرنے والا ہے۔“^①

برا خواب دیکھنے والا کیا کرے؟

- ① ”تین بار بائیں جانب تھوک دے۔“^②
- ② ”اللہ تعالیٰ سے شیطان اور جو کچھ اس نے (خواب میں) دیکھا ہے، اس کے شر سے پناہ طلب کرے۔“^③
- ③ ”کسی کو خواب کے بارے میں نہ بتائے۔“^④
- ④ جس پہلو پر لیٹا ہو، اسے تبدیل کر لے۔“^⑤

① صحیح، عمل اليوم والليلة للنسائی: 864، اسے ابن حبان (موارد: 2358) حاکم اور ذہبی (المستدرک: 540/1) نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔
 ② صحیح مسلم: 5897/2261. ③ صحیح مسلم: 5897/2261.
 ④ صحیح مسلم: 5902/2261. ⑤ صحیح مسلم: 5904/2262.

⑤ ”اگر چاہے تو دو رکعتیں نماز ادا کر لے۔“ ①

قنوت وتر کی دعائیں

① «اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ» ”اے اللہ! مجھے ہدایت سے نواز کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت عطا کی اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنہیں تو نے عافیت دی ہے، اور مجھے دوست بنا کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنہیں تو نے دوست بنایا ہے اور مجھے برکت دے اس چیز میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے اور مجھے اس برائی سے محفوظ رکھ جو تو

نے مقدر کر رکھی ہے۔ بلاشبہ تو ہی حکم کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔ تیرا دوست ذلیل نہیں ہو سکتا اور تیرا دشمن عزت نہیں پاسکتا۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا اور بلند تر ہے۔“^①

② «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا
أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ»

”اے اللہ! میں تیری خوشنودی کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری معافی کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری حمد و ثنا کو شمار نہیں کر سکتا تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف کی ہے۔“^②

www.KitaboSunnat.com

① صحیح، سنن ابی داود: 1425، سنن الترمذی: 484، سنن النسائی: 1746، السنن الکبریٰ للبیہقی: 209/2. ② سنن ابی داود: 1427 سنن الترمذی: 3566، سنن ابن ماجہ: 1179 و سندہ صحیح.

نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

«سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ»

”پاک ہے وہ ذات جو بادشاہ ہے، بہت زیادہ پاکیزہ۔“

نبی کریم ﷺ یہ کلمات تین مرتبہ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے اور

لمبا کرتے تھے، پھر فرماتے: «رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ»

”فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔“^①

پریشانی اور غم کی دعا

نبی کریم ﷺ درج ذیل دعا اکثر مانگتے تھے:

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ

① صحیح، سنن أبي داود: 1430، سنن النسائي: 1700، 1733، سنن

الدارقطني: 1644.

وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ».

”اے اللہ! میں غم والم، عاجزی وستی، کنجوسی و بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غالب آنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“^①

بے چینی کی دعائیں

① «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ»

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ عظیم اور بہت بردبار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔“^②

① صحیح البخاری: 6369. ② صحیح البخاری: 6346، صحیح

مسلم: 6921/2730.

② «لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ» ”تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو پاک ہے، بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔“^①

③ «اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا» ”اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔“^②

دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا

«حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ» ”ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔“^③

جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لیے دعا

① صحیح، سنن الترمذی: 3505، المستدرک للحاکم: 1/505 ② سنن

ابی داؤد: 1525، سنن ابن ماجہ: 3882 وسندہ حسن. ③ صحیح

البخاری: 4563، 4564.

«اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
وَ أَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ أَنْ يَفْزُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ
مِّنْهُمْ أَوْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» "اے اللہ! سات آسمانوں کے رب
اور عرش عظیم کے رب تو فلاں بن فلاں اور اس کے گروہوں سے جو
تیری مخلوق میں سے ہیں میرے لیے پناہ (مددگار) بن جا، یہ کہ ان
میں سے کوئی ایک مجھ پر ظلم و زیادتی کرے، تیری پناہ مضبوط ہے،
تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔" ①

دشمن پر بددعا

«اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيعَ الْحِسَابِ،

① صحیح، الأدب المفرد للبخاری: 707.

هَزِمِ الْأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَذَلِّزْهُمْ»

”اے اللہ! کتاب کو نازل کرنے والے، بہت جلد حساب لینے والے (مخالف) لشکروں کو شکست سے دوچار کر۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کے رکھ دے۔“^①

جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟

«اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ» ”اے اللہ! جس طرح

تو چاہتا ہے مجھے ان سے کافی ہو جا۔“^②

جسے ایمان میں شک ہو، وہ کیا کرے؟

① اللہ سے پناہ طلب کرے۔^③

① صحیح البخاری: 2933، صحیح مسلم: 4542/1742. ② صحیح

مسلم: 7511/300. ③ صحیح البخاری: 3276.

② جس چیز میں شک ہو، اس میں غور و فکر چھوڑ دے۔^①

③ «أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ» «میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔»^②

④ پھر یہ آیت تلاوت کرے:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ «وہی اول ہے، وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔»^③

ادا نیگی قرض کی دعا

«اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ» «اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام کردہ سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ

① صحیح البخاری: 3286، صحیح مسلم: 345/134. ② صحیح

مسلم: 343/134. ③ الحديد: 3:57، سنن ابی داؤد: 5110 و سندہ حسن.

اپنے سوا سب سے بے نیاز کر دے۔“^①

نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسہ آنے پر دعا

﴿ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴾

”میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔“

پھر بائیں طرف تین دفعہ تھوک دے۔ سیدنا عثمان بن ابی
عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے
مجھ سے وسوسے کو دور کر دیا۔^②

جس پر مشکل آپڑے اس کی دعا

﴿ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ
تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا ﴾ ”اے اللہ کوئی

① سنن الترمذی: 3563، مسند احمد: 153/1 وسندہ حسن.

② صحیح مسلم: 5738/2203.

کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان بنا دے اور تو جب چاہتا ہے مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔“^①

جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کرے؟

”جس شخص سے گناہ سرزد ہو جائے وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتے ہیں۔“^②

شیطان اور اس کے وسوسے دور کرنے کی دعا

① ”اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنا۔“^③

① عمل اليوم والليلة لابن السني: 351، ابن حبان: 1974 و سندہ حسن.

② سنن ابی داود: 1521 سنن الترمذی: 406، سنن ابن ماجہ: 395 و

سندہ حسن. ③ سنن ابی داود: 775، سنن الترمذی: 242 و سندہ

حسن، المؤمنون: 79-89.

② ”اذان“،^①

③ ”مسنون اذکار اور قرآن مجید کی تلاوت“ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔“^②

④ ”جس شخص نے درج ذیل کلمات سو بار پڑھے، وہ سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔“

« لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ » ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“^③

① صحیح البخاری: 608؛ صحیح مسلم: 856/389. ② صحیح مسلم:

1824/780. ③ صحیح البخاری: 3293؛ صحیح مسلم: 6842/2691

ناپسندیدہ واقعہ یا بے بسی کے موقع پر دعا

«قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ» "اللہ تعالیٰ نے اسے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا۔" (1)

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

نبی کریم ﷺ سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیتے تھے:

«أُعِيذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ آيَةٍ لَامِئَةٍ»

"میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے سے ہر شیطان، زہریلے جانور اور ہر لگنے والی نظر سے (اللہ کی) پناہ میں دیتا ہوں۔" (2)

① صحیح مسلم: 6774/2664. ② صحیح البخاری: 3371.

مریض کی عیادت کے وقت دعا

① «لَا بَأْسَ ظَهْرُكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ» «کوئی حرج نہیں، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ (بیماری گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔»^①

② «أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ» «میں اس عظیم رب سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔» (سات بار)^②

مریض کی تیمارداری کرنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی

① صحیح البخاری: 5656. ② صحیح، سنن أبي داود: 3106، سنن الترمذی: 2083، اسے ابن حبان (714)، حاکم اور ذہبی (1/343، 342) نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔

تیمارداری کے لیے جاتا ہے تو وہ لوٹنے تک جنت کے باغ میں ہے۔^①

اور جب وہ مریض کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔^②

زندگی سے مایوس مریض کی دعا

① «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِّقْ بِالرَّفِيقِ»

① صحیح مسلم: 6551/2568. سنن ابی داؤد: 3098، اس کے حسن لذاتہ شاہد کے لیے دیکھئے صحیح ابن حبان: 2958. تفسیر: بعض نے عبد اللہ بن یسار ابوہام کو مجہول قرار دے کر اس روایت کو ضعیف کہا ہے، حالانکہ عبد اللہ مذکور کو ابن حبان نے ثقہ کہا ہے۔ ضیاء المقدسی، بیہمی اور بوسری نے اس کی روایت کو صحیح قرار دیا ہے اور حافظ ابن حجر نے اس کی روایت کے بعد فرمایا: فرجالہ الثقات (مختصر بزار) لہذا عبد اللہ بن یسار صدوق اور حسن الحدیث راوی ہیں۔

الرَّاعِي» «اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔»^①

② نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالتے، پھر چہرہ مبارک پر پھیرتے اور فرماتے:
«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِمَوْتِ سَكْرَاتٍ» «اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ بلاشبہ موت کی بہت سی سختیاں ہیں۔»^②

قریب الموت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین

قریب الموت کو: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» «اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں» کی تلقین کرنی چاہیے۔^③

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «جس کا آخری کلام: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ»

① صحیح البخاری: 5674، صحیح مسلم: 6293/2444. ② صحیح

البخاری: 4449. ③ صحیح مسلم: 2123/916.

ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔“^①

جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا

«إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي
مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا»

”بلاشبہ ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے
والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر سے نواز اور مجھے
اس کا بہترین بدلہ عطا فرما۔“^②

نمازِ جنازہ میں میت کے لیے دعائیں

① «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ
وَآكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالمَاءِ

① سنن أبي داود: 3116 و سننه حسن. ② صحيح مسلم: 2126/918.

وَالشَّلْحِ وَالْبَرْدِ وَنَقَّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا
 نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدَلَهُ دَارًا
 خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا
 خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَأَعَدَّهُ مِنْ
 عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ)) "اے اللہ! اسے بخش دے،
 اس پر رحم فرما، اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما۔ اس کی
 باعزت مہمانی فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر کو) وسیع
 فرما۔ اس (کے گناہوں) کو پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے
 اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے
 سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا ہے۔ اسے اس کے گھر سے بہتر
 گھر اور اس کے اہل خانہ سے بہتر اہل خانہ اور اس کی بیوی سے بہتر
 بیوی عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے محفوظ رکھ
 اور آگ کے عذاب سے (بھی) بچا۔" ①

② « اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
 وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا،
 اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَنْ
 تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا
 تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ » « اے اللہ! ہمارے
 زندہ اور مردہ، حاضر اور غائب، چھوٹے اور بڑے اور مرد و خواتین
 (سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے
 اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے فوت کرے تو ایمان پر فوت
 کر۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد
 ہمیں گمراہ نہ کر۔ » ①

① سنن ابن ماجہ: 498، السنن الکبریٰ للبیہقی: 41/4، موطا امام
 مالک: 228/1 و سندہ صحیح.

نماز جنازہ میں بچے کے لیے دعا

سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھی، جس سے ابھی کوئی گناہ نہیں ہوا تھا تو میں نے ان کو یہ الفاظ پڑھتے سنا:

«اللَّهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ» «اے اللہ! اسے عذاب قبر سے محفوظ فرما۔»^①

تعزیت کی دعا

«إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ»

”بلاشبہ اللہ ہی کے لیے ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا کیا اور ہر چیز اس کے پاس مقررہ وقت کے ساتھ ہے۔ پس

① موطا امام مالک: 228/1 و سندہ صحیح.

تمہیں صبر کرنا چاہیے اور اجر و ثواب کی امید رکھنی چاہیے۔“ ①

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا

« بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ » ”اللہ کے نام سے اور رسول اللہ (ﷺ) کی سنت پر۔“ ②

قبروں کی زیارت کی دعا

« السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلْآحِقُونَ
وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ
أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ » ”اے ان گھروں میں
رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو۔ یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو

① صحیح البخاری: 3777، صحیح مسلم: 2135/923. ② سنن ابی داؤد: 3213 و سندہ صحیح.

ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم میں سے پہلو اور ہم میں سے بعد والوں پر اللہ رحم فرمائے۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا طلب گار ہوں۔“^①

ہوا (آندھی) چلنے وقت کی دعا

« اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ نَحِيْرَهَا وَنَحِيْرَ مَا فِيْهَا وَنَحِيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ » «اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا بھی جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تجھ سے اس کے شر اور جو اس میں ہے اس کے شر سے اور جس چیز کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے کے شر سے تیری پناہ میں آتا

① صحیح مسلم: 2257, 2256, 2255/975, 974، سنن ابن ماجہ:

ہوں۔ ①

بارش کی دعا

«اللَّهُمَّ ارْغِثْنَا، اللَّهُمَّ ارْغِثْنَا، اللَّهُمَّ ارْغِثْنَا»
”اے اللہ! ہم پر بارش برسسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسسا، اے اللہ!
ہم پر بارش برسسا۔“ ②

بارش اترتے وقت کی دعا

«اللَّهُمَّ صَيِّبًا تَائِفِعًا» ”اے اللہ! اس بارش کو مفید بنا
دے۔“ ③

① صحیح مسلم: 2085/899. ② صحیح البخاری: 1021, 1014

صحیح مسلم: 2078/89. ③ صحیح البخاری: 1032.

بارش اترنے کے بعد ذکر

«مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ» ہمیں اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش دی گئی۔^①

روزہ افطار کرتے وقت کی دعا

«ذَهَبَ الظَّمْأُ وَأَبْتَلَّتْ العُرْوُقُ وَثَبَّتْ الأَجْرُ
إِنْ شَاءَ اللهُ» پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ
اجر ثابت ہو گیا۔^②

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو

① صحیح البخاری: 846، صحیح مسلم: 231/71. ② سنن ابی داؤد:

2357، عمل اليوم والليلة للنسائی: 299 وسمندہ حسن.

(پہلے) «بِسْمِ اللّٰهِ» "اللہ کے نام کے ساتھ۔" پڑھ لے اور اگر شروع میں بھول جائے تو پھر یہ پڑھے:
«بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ» "اللہ کے نام سے، اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔" ①

کھانا کھانے سے فارغ ہونے پر دعا

« اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ » "تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری قوت و طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔" ②

① سنن الترمذی: 1857 وسندہ حسن۔ تفسیرہ: ام کلثوم حسن الحدیث راویہ ہیں، انہیں ابن حبان نے ثقہ کہا ہے اور امام ترمذی نے ان کی حدیث کو "حسن صحیح" قرار دیا ہے۔ ② سنن ابی داؤد: 4023 سنن الترمذی: 3458 یہ حدیث حسن ہے۔

کھانا کھلانے والے کے لیے مہمان کی دعا

« اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ
وَارْحَمْهُمْ » ” اے اللہ! جو تو نے انہیں رزق عطا کیا ہے اس
میں برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔“^①

کسی کے گھر روزہ افطار کرے تو ان کے لیے دعا

« اَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمْ
الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ » ” تمہارے
ہاں روزے دار افطاری کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ
کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے دعائے رحمت کریں۔“^②

① صحیح مسلم: 5328/2042. ② سنن ابی داود: 3853 و سندہ

پہلا پھل دیکھنے کی دعا

«اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا» اے
اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے
ہمارے شہر میں برکت عطا فرما، ہمارے لیے ہمارے صاع میں
برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت عطا کر۔^①

چھینک کی دعائیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو
وہ یہ پڑھے: «أَلْحَمْدُ لِلَّهِ» ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔“
یہ کلمات سننے والا جواب میں کہے: «يَرْحَمُكَ اللَّهُ»
”اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔“ پھر چھینکنے والا یہ پڑھے:

«يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ» «اللہ تمہیں ہدایت

دے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔»^①

اگر کافر چھینکنے کے بعد: «أَلْحَمْدُ لِلَّهِ» کہے تو اسے یہ کلمات کہے:

«يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ» «اللہ تمہیں ہدایت

دے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔»^②

شادی کرنے والے کے لیے دُعا

«بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا

فِي خَيْرٍ» «اللہ تجھے برکت عطا فرمائے اور تجھ پر برکت نازل

فرمائے اور تم دونوں کو بھلائی پر اکٹھا کرے۔»^③

① صحیح البخاری: 6224. سنن ابی داؤد: 5038، سنن الترمذی:

2739 و سندہ صحیح. ② سنن ابی داؤد: 2130، سنن الترمذی: 1091،

سنن ابن ماجہ: 1905، و سندہ صحیح.

شادی کرنے والے اور سواری خریدنے والے کی دُعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ»

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔ میں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔“^①

① حسن، سنن ابی داؤد: 2180، سنن ابن ماجہ: 1918، اسے حاکم (2/185، 186) اور ذہبی نے صحیح قرار دیا ہے۔

بیوی سے ہم بستری سے پہلے کی دُعا

« بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ
الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا » اللہ کے نام کے ساتھ، اے
اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ فرما اور جو تو ہمیں (اولاد) عطا کرے
اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔^①

غمے کے وقت کی دُعا

« اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ » ”میں اللہ کی پناہ
میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“^②

① صحیح البخاری: 6388، صحیح مسلم: 1434 (3533)، ② صحیح

البخاری: 6115، صحیح مسلم: 2610 (6846)۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا

«الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ
وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا» تمام
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس (مصیبت) سے عافیت
میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اس نے مجھے اپنی بہت زیادہ
مخلوق پر فضیلت عطا کی ہے۔^①

مجلس میں کیا کہا جائے؟

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ایک ہی مجلس میں اسے درخواست کرنے سے پہلے تک یہ کلمات سو
مرتبہ شمار کیے جاتے تھے:

«رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

① سنن الترمذی: ۳۴۳، مستد الزوار (البحر الزمخار: ۵۸۳۸) و سنن حہبہ

الْغَفُورُ)) ”اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بلاشبہ توبہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔“^①



کفارہ مجلس کی دُعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھے یا قرآن مجید کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو ان کلمات کے ساتھ اختتام کرتے:

«سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ» ”اے اللہ!

تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور

① صحیح، سنن ابی داود: 1516، سنن الترمذی: 3434 واللفظ له،

سنن ابن ماجہ: 3814، اسے ابن حبان (2459) نے بھی صحیح کہا ہے۔

تیری ہی طرف رجوع (توبہ) کرتا ہوں۔“^①

جو کہے اللہ تجھے بخش دے اس کے لیے دُعا

«وَلَا تَكُنْ» اور تیرے لیے (بھی اللہ کی بخشش ہو)“^②

وہ ذکر جس سے اللہ دجال سے محفوظ رکھے گا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورہ کہف کی پہلی دس آیات (زبانی) یاد کر لیں وہ (فتنہ) دجال سے محفوظ کر دیا گیا۔“^③

ہر نماز کے آخری تشہد میں اللہ تعالیٰ سے دجال کے فتنے سے پناہ طلب کرنا بھی اس سے تحفظ کا باعث ہے۔^④

① حسن، متن ابن داود: 4859، سنن الترمذی: 3433، عمل الیوم واللیلة للنسانی: 308، المستدرک للحاکم 537/1. ② صحیح، عمل الیوم واللیلة للنسانی: 421، مستند احمد: 82/5. ③ صحیح مسلم: 809 (1883). ④ صحیح البخاری: 832، صحیح مسلم: 588 (1324).

جو شخص یہ کہے: میں تم سے اللہ کیلئے محبت کرتا ہوں
اس کے لیے دُعا

« أَحَبُّكَ الَّذِي أَحَبَّبْتَنِي لَهُ » جس کی خاطر تو نے
مجھ سے محبت کی وہ (اللہ) بھی تجھ سے محبت کرے۔^①

جو شخص تمہیں اپنا مال پیش کرے اس کیلئے دُعا

« بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ » اللہ تیرے لیے،
تیرے اہل و عیال اور تیرے مال میں برکت عطا کرے۔^②

قرض کی ادائیگی کے وقت قرض دینے والے کیلئے دُعا
« بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ

① سنن ابی داود: 5125، مسند احمد 3/150، وصندہ حسن .

② صحیح البخاری: 2049.

السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْآدَاءُ» "اللہ تیرے لیے تیرے اہل و عیال اور مال میں برکت عطا فرمائے۔ بلاشبہ قرض کا بدلہ تو صرف شکر یہ اور ادائیگی ہی ہے۔" ①

سوار ہوتے وقت کی دعائیں

① «بِسْمِ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ» "اللہ کے نام کے ساتھ، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا ہے (جبکہ) ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔"

② «الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ

اَكْبَرُ، اللهُ اَكْبَرُ، اللهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللهُمَّ اِنِّي
ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

اِلَّا اَنْتَ)) ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تمام تعریفیں اللہ
کے لیے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اللہ سب سے بڑا
ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو
پاک ہے۔ بلاشبہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے معاف فرما
دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔“^①



سفر کی دعا

« اللهُ اَكْبَرُ، اللهُ اَكْبَرُ، اللهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي
سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ط وَإِنَّا اِلَىٰ رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُونَ ط اللهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا

① صحیح ، سنن ابی داود : 2602 ، سنن الترمذی : 3446 ، اے ابن
حبان (2380) ، حاکم (99,98/2) اور وہی نے صحیح قرار دیا ہے۔

الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ، اللَّهُمَّ
هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ، اللَّهُمَّ
أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ»

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا (جبکہ) ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے لیے ہمارا یہ سفر آسان بنا دے اور اس کی لمبی مسافت کم کر دے۔ اے اللہ! تو سفر میں (ہمارا) ساتھی اور اہل و عیال میں (ہمارا) جانشین ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت، پریشان کن منظر، مال اور اہل و عیال میں بری تبدیلی

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہی کلمات کہتے اور درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے:

« اَيْبُونَ، تَأْيِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ »

”(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت

کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔“^①

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دُعا

« اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَمْنَ وَرَبَّ
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَمْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا
اَضْلَمْنَ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنِ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ
الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ

① صحیح مسلم: 1342/3275.

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا» اے اللہ!
 ساتوں آسمانوں اور جن پران کا سایہ ہے کے رب! ساتوں زمینوں
 اور جن چیزوں کو انھوں نے اٹھا رکھا ہے کے رب! شیاطین اور
 جنھیں وہ گمراہ کرتے ہیں کے رب! میں تجھ سے اس بستی کی بھلائی
 اور اس میں رہنے والوں کی بھلائی اور جو اس میں ہے ان کی بھلائی
 کا سوال کرتا ہوں اور میں اس (بستی) کے شر سے اور اس میں رہنے
 والوں کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں تیری
 پناہ طلب کرتا ہوں“^①

www.KitaboSunnat.com

سواری کے پسنے کی دُعا

«بِسْمِ اللّٰهِ» اللہ کے نام کے ساتھ“^②

① حسن، عمل اليوم والليلة للنسائي: 543، مشكل الآثار للطحاوي

415/3، سنن أبي داود: 4982، عمل اليوم والليلة للنسائي: 554

وسنده صحيح.

مسافر کی میم کے لیے دُعا

« اَسْتَوِدُّعُكُمْ اللهُ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ » « میں تمہیں
اللہ کے سپرد کرتا ہوں، جس کے سپرد کی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔ »^①

میم کی مسافر کے لیے دُعا

« اَسْتَوِدُّعُ اللهُ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ
عَمَلِكَ » « میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا خاتمہ اعمال اللہ
تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ »^②

سفر کے دوران میں تسبیح و تکبیر

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”جب ہم اونچی جگہ چڑھتے تو

① صحیح، سنن ابن ماجہ: 2825، مسند أحمد: 358,40332

② حسن، سنن الترمذی: 3442، سنن ابن ماجہ: 2826

«اللَّهُ أَكْبَرُ» کہتے اور جب نیچے اترتے تو «سُبْحَانَ اللَّهِ» کہتے۔^①

مسافر جب حج کرے تو اس کی دُعا

«سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بِلَايِهِ عَلَيْنَا
رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَايِدًا بِاللَّهِ مِنْ
التَّارِ» ”سننے والے نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کو سنا اور ہم پر جو اس
کے اچھے انعامات ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور
ہم پر اپنا فضل کر۔ آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہوئے
(ہم یہ سوال کر رہے ہیں۔)^②

سفر میں یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرے

«أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»

① صحیح البخاری: 2993. ② صحیح مسلم: 6900/2718.

”میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے
پناہ چاہتا ہوں۔“⁽¹⁾

سفر سے واپسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے واپس آتے تو ہر بلند جگہ
پر تین مرتبہ «اللَّهُ أَكْبَرُ» کہتے، پھر فرماتے:

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اِبْرُؤْنَ،
تَأْبِرُونَ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ
وَعَدَا وَنَصَرَ عَبْدَا وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَا»

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی
کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر
ہے۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے

والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ (پورا) کر دیا اور اس نے اپنے بندے کی مدد کی، اور اس نے اکیلے ہی لشکروں کو شکست و ہزیمت سے دوچار کر دیا۔“^①

بی لرمیم سلیبوم پر درود و سلام پڑھنے کی نصیحت

- ① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔“^②
- ② آپ نے فرمایا: ”میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور مجھ پر درود بھیجو، بلاشبہ تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ تک پہنچ جائے گا۔“^③
- ③ نیز فرمایا: ”وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔“^④

① صحیح البخاری: 6385، صحیح مسلم: 1944 (3278).

② صحیح مسلم: 408 (912)، سنن ابن ماجہ: 2042، سنن ترمذی: 2548.

③ صحیح مسلم: 408 (912)، سنن ابن ماجہ: 2042، سنن ترمذی: 2548.

④ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں، وہ میری امت کا (درود) سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔“^①

سلام کا پھیلا نا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے حتیٰ کہ ایمان لے آؤ اور تم مومن نہیں ہو سکتے، یہاں تک کہ آپس میں محبت کرو۔ کیا میں تمہیں ایسی چیز کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس سے تم آپس میں محبت کرنے لگ جاؤ؟ آپس میں سلام عام کرو۔“^②

کا مرام السلام ہے جو اسے جواب یسے دے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو

① صحیح مسلم، ۱/۱۲۵، المستدرک للحاکم، ۲/۲۱۲، ۳/۱۰۰

② صحیح مسلم، ۱/۱۲۵

انہیں جواب میں ((وَعَلَيْكُمْ)) کہو۔^①

مرغ بولنے اور گدھارینے کے وقت کی دُعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کو طلب کرو۔“

((اَللّٰهُمَّ رَانِيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) ”اے اللہ! میں

تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے۔

اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو کہو:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ”میں اللہ تعالیٰ

کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔^②

① صحیح البخاری: 8288، صحیح مسلم: 2763، سنن ابی داؤد: 5862، سنن ترمذی: 2722، سنن ابن ماجہ: 4264

② صحیح البخاری: 8288، صحیح مسلم: 2763، سنن ابی داؤد: 5862، سنن ترمذی: 2722، سنن ابن ماجہ: 4264

رات کو کتے بھولتے وقت کی دُعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم رات کو کتوں کے بھولنے اور گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔“⁽¹⁾

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا بلبیہ کیسے کہے؟

﴿لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ﴾ ”میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بلاشبہ ہر قسم کی تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی

(1) سنن ابن ماجہ: 5103 و مسندہ حسن: 4 سے ابن خزیمہ (2559) اور ابن

حبان (1996) نے نقل کیا ہے۔

شریک نہیں۔“^①

جب حجرِ اسود کے پاس آئے تو سیر ہے

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر بیت اللہ کا طواف کیا، آپ جب بھی حجرِ اسود کے پاس آتے..... تو کسی چیز (چھڑی وغیرہ) سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور فرماتے: «اللَّهُ أَكْبَرُ»^②

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان دُعا

رسول اللہ ﷺ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھتے تھے:

﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں

① صحیح البخاری: 1548، صحیح مسلم: 1164، 2818، ② صحیح

البخاری: 2813

بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔“^①

صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دُعا

نبی کریم ﷺ جب صفا پہاڑی کے پاس آئے تو یہ پڑھا:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ ﴿أَبَدًا بِمَا

بَدَأَ اللَّهُ بِهِ﴾ ”بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں۔

میں اس سے شروع کر رہا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا۔“

پھر آپ ﷺ اس (صفا پہاڑی) پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ کو دیکھا،

پھر قبلہ رخ ہو کر اللہ کی توحید کا اقرار کیا اور اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان

کی اور فرمایا: ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

① سنن ابی داؤد: 1892 و سننہ حسن، اسے ابن خزیمہ (272) اور ابن

عساکر (100) نے صحیح قرار دیا ہے۔

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچ کر دیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی، اس کیلئے نے تمام (دشمن) لشکروں کو شکست دے دی۔“

پھر آپ ﷺ اس دوران میں دعا کرتے رہے، اس طرح آپ تین بار کہتے۔ حدیث میں ہے کہ جس طرح آپ نے صفا پر کیا، اسی طرح آپ نے مروہ پر بھی کیا۔^①

مشرکوں کے نزدیک حرام

نبی کریم ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر جب مشرکوں کے پاس پہنچے تو قبلہ رو ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی، پھر ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ اور اللہ کی توحید پر مبنی کلمات کہتے رہے۔ نبی ﷺ اسی

جگہ ٹھہرے رہے حتیٰ کہ خوب روشنی ہوگئی، البتہ سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی وہاں سے چل پڑے۔^①

رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ بلبیر

نبی کریم ﷺ نے تینوں جمرات کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ «اللَّهُ أَكْبَرُ» کہا۔ پھر ذرا آگے بڑھے، پہلے اور دوسرے جمرہ کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کی۔ جمرہ عقبہ کو آپ نے رمی کی، ہر کنکری کے ساتھ «اللَّهُ أَكْبَرُ» کہا، پھر آپ وہاں سے ہٹ گئے، اس کے پاس رکے نہیں۔^②

عجب اور خوش کن کام کی دُعا

«سُبْحَانَ اللَّهِ» "اللہ پاک ہے" ①

«اللَّهُ أَكْبَرُ» "اللہ سب سے بڑا ہے" ②

اپنے، کم میں تکلیف سوس لرنے والا کیا لرنے

اور کیا کہے؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کو جسم کے کسی حصے میں تکلیف

ہو تو وہ اپنا ہاتھ اس (درد والی) جگہ پر رکھ کر یہ پڑھے:

«بِسْمِ اللَّهِ» "اللہ کے نام کے ساتھ۔"

پھر سات بار یہ پڑھے:

«أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقَدْ سَأَيْتَهُ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ»

① صحیح البخاری: 115، صحیح مسلم: 2888 (835)، صحیح

البخاری: 610، صحیح مسلم: 222 (532)

”میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس کا مجھے خوف ہے۔“⁽¹⁾

اپنی نظر لٹنے کا ڈر ہو لو کیا کرے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا خود اپنی ذات یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیے کیونکہ نظر کا لگ جانا حق ہے۔“⁽²⁾

ظہر اہٹ کے وقت کیا کہے؟

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔“⁽³⁾

جانور کو ذبح اور اونٹ کو مخر کرتے وقت کیا کہے؟

(1) صحیح مسلم: 2202 (5737). (2) سنن ابن ماجہ: 3509، نیز دیکھئے

صحیح البخاری: 5740. (3) صحیح البخاری: 3598، 3356، صحیح

مسلم: 2880 (7235)

«بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ» اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ
سب سے بڑا ہے۔^①

استغفار اور توبہ کا بیان

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! اللہ کے حضور توبہ کرو،
بلاشبہ میں ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔“^②

② آپ نے فرمایا: جس شخص نے یہ کہا:

«أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ» ”میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں
کہ جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ زندہ ہے اور (کائنات کو)
قائم کرنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔“
تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں، اگرچہ وہ میدان جہاد ہی سے فرار

① صحیح مسلم: 1967, 1966 (509, 15090). ② صحیح مسلم:

ہوا ہو۔^①

سلف سیلیاں اور جامع آداب

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب رات کی تاریکی چھانے لگے“ یا آپ نے فرمایا: ”جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو (گھروں میں) روک لو کیونکہ اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں اور جب ایک گھڑی گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر مشکیزے کا منہ باندھ دو اور اللہ کا نام لے کر اپنے برتن ڈھانپ دو خواہ ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دو۔“^②

www.KitaboSunnat.com

① حسن، سنن ابن دارقطنی: 517، سنن الترمذی: 3577، المستدرک

للمکتبہ: 118، 117، 116، ح: 2511، صحیح البخاری: 583، صحیح مسلم:

2012 (6248)

الدُّعَاوُ الْمَقْبُولُ الْمَعْرُوفُ

اسلامی وظائف

شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

تقدیم و نظر ثانیہ
مہذّب العصر حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تہذیب
حافظ ندیم ظہیر

نمایاں خصوصیات

- احادیث، دعاؤں اور اذکار کا اصل مصادر و مراجع سے تقابل و موازنہ۔
- وضاحت طلب مقامات پر حاشیے کے ذریعے سے تصریح۔
- بعض مقامات پر حاشیے کی صورت میں اضافہ۔
- کتاب میں وارد بعض تسامحات کی تصحیح۔
- تمام آثار و روایات کی مکمل تخریج۔
- صحت و سقم کے اعتبار سے ہر حدیث پر حکم۔
- قدیم و ثقیل عبارات کو عام فہم اور جدید بنانے کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے۔